© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

فیڈرل گورنمنٹ سروسز کے انڈر ٹریننگ اعلیٰ افسران پر مشتمل وفود کی دارالعلوم آمد: ۱۱ر مارچ ۲۰۰۷ء کو فیڈرل گورنمنٹ سروسز کے اعلیٰ افسران کا اعلیٰ سطحی مطالعاتی چالیس رکنی وفد دارالعلوم تشریف لایا۔ وفد کے شرکاء نے دارالعلوم کے تمام اہم شعبوں' درسگاہوں اور دفاتر وغیرہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ طلباء و علماء سے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد میں مختلف الخیال اور مختلف المسالک اعلیٰ افسران شامل تھے۔ انہوں نے دارالعلوم کے شعبوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور دارالعلوم کے مثالی نظم و نسق اور مربوط تعلیمی نظام کی تحسین کی۔ وفد کے شرکاء کے اعزاز میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پرتکلف ظہرانے کا اہتمام اپنی رہائش گاہ پر کیا۔ بعد میں وفد کے شرکاء نے دو گھنٹے مسلسل حضرت مولانا مدظلہ سے سوالات کئے۔ اور حضرت مولانا مدظلہ نے انہیں تفصیل سے مدرسوں کی اہمیت' افادیت اور دیگر عالمی و سیاسی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس کے بعد ۱۸ر مارچ کو دوسرے اعلیٰ سطحی وفد نے بھی دارالعلوم کا دورہ کیا۔ یہ وفد بھی چالیس اعلیٰ افسران پر مشتمل تھا۔ وفد کی معاونت مولانا راشد الحق مدیر "الحق" اور مولانا سید یوسف شاہ صاحب نے کی۔ بعد میں اس اعلیٰ سطحی وفد کو دارالعلوم کے وسیع کتب خانے میں نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تفصیلی بریف کیا۔ اور ان کے سوالات اور اعتراضات کے تسلی بخش جوابات سے انہیں مطمئن کیا۔ دونوں وفود دارالعلوم سے اچھا تاثر لے کر رخصت ہو گئے۔

دارالعلوم میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی نگرانی میں اساتذہ کرام کے اعلیٰ سطحی اجلاس: ۱۵ر فروری کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے شیوخ الحدیث اور تمام اساتذہ پر مشتمل اجلاس شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی صدارت میں کتب خانہ ہال میں منعقد ہوا۔ جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس میں طلباء کی تعلیمی و اصلاحی سرگرمیوں پر تفصیل سے غور و خوض ہوا۔ اور سابقہ اجلاس میں جو تجاویز پیش کی گئی تھیں اسی کے پس منظر میں جائزہ لیا گیا۔ ہر مسئول اور استاد نے اپنی ماہانہ تعلیمی رپورٹ پیش کی۔ حضرت مہتمم صاحب نے اساتذہ کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے نظم و نسق اور طلباء کی حاضریوں کو مزید موثر بنانے کیلئے کئی تجاویز کی منظوری دی۔

خانوادہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ میں خوشیوں کی بہار: جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب مدظلہ کے فرزند ارجمند مولانا حافظ سلمان الحق حقانی' مدرس دارالعلوم حقانیہ کے ہاں مورخہ ۲ر مارچ ۲۰۰۷ء بمطابق ۱۱ر صفر ۱۴۲۸ھ کو بچے کا ورود مسعود ہوا۔ نوزائیدہ فرزند کا نام محمد طہٰ حق تجویز کیا گیا۔ دارالعلوم حقانیہ کے تمام اساتذہ و طلبہ نے اس خوشی کے موقع پر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور مولانا سلمان الحق صاحب کو ہدیہ تبریک پیش کیا۔ اور بچے کی درازی عمر باعث خوش بختی خاندان اور مستقبل میں دین کی سربلندی اور اسلاف و اجداد کرام کے نقش قدم پر چلنے کی دعائیں دیں۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور مولانا انوار الحق صاحب اور مولانا سلمان الحق صاحب نے ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے [illegible] پیش کیا۔

© rasailojaraid.com